www.jang.com.pk
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کا سب سے بڑا روزنامہ گروپ
THE DAILY JANG LAHORE
روزنامہ جنگ لاہور
بانی ..... میر خلیل الرحمٰن
جلد 39 | 30 رمضان المبارک 1439ھ 15 جون 2018ء کراچی 2075ب | 245
ISSN 0257-690 | 140

نوید عصمت کاہلوں

پنجاب کے میدانی علاقوں میں موسم گرما میں سخت گرمی پڑتی ہے جبکہ جون کے مہینے خاص طور پر بہت گرم ہوتے ہیں اور بعض اوقات درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی تجاوز کر جاتا ہے جبکہ پھلوں کی کاشت اور بالخصوص پودوں کے حصول کیلئے مثالی درجہ حرارت 35 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ پھل دار پودوں سے بہتر پیداوار اور معیار کا پھل حاصل کرنے کیلئے موسم کے مطابق ان کی دیکھ بھال کرنا نہایت ضروری ہے۔ پھلدار پودے موسمی تغیر و تبدل اور ناموافق تبدیلیوں کا بہت جلد اثر لیتے ہیں اور ناموافق موسمی حالات بالخصوص سخت گرمی سے پھل دار پودے اور ان پر لگے ہوئے پھل کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس موسم میں پھلدار پودوں کی دیکھ بھال پر خصوصی توجہ دی جائے۔ گرمی اور دھوپ سے پھل جھلس جاتا ہے اور اس کا چھلکا پھٹ جاتا ہے جس سے پھل کی خاصیت متاثر ہوتی ہے اور باغبانوں کی آمدنی میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ پھل بننے سے اس کے پکنے تک ایک طویل عرصہ درکار ہے اور اس طویل عرصے میں پھل کا سائز متعدد بار بڑھتا اور سکڑتا ہے۔ پھل کا مشاہدہ کرنے پر اگر اس پر سنہری رنگ کے گول دائرے نما خصوصاً پھل کی اڈنی کے قریب کوئی گول دائرہ بنا ہوا ہو تو خبر ہیں کی پانی میں موجود کمی بیشی ہے۔ خبر ہیں کو کنٹرول کرنے کیلئے ہمیں ریکی واٹرنگ سسٹم یا ڈرپ سسٹم کو اپنانا چاہئے۔ ہمارے ہاں زیادہ تر باغبان روایتی طریقہ آبپاشی سے ہی پودوں کو پانی دیتے ہیں جس کا نقصان کم ہے انہیں استعمال کیا جائے۔ باغبان نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کیلئے باقاعدگی سے معائنہ کرتے رہیں، کیڑوں کی پہچان کرنے اور ان کی مناسب تلفی کی سے پر ٹریٹمنٹ کی صورت میں سفارش کردہ کیمیائی زہروں کا استعمال کیا جائے۔

موسم گرما کی شدت سے بھی پھلوں کو گزرنا پڑتا ہے لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ زیادہ درجہ حرارت کے مضر اثرات سے پودوں کو بچانے کیلئے حفاظتی تدابیر کی جائیں۔ باغبان کو گرمی کی لہر کی پیشگی اطلاع کیلئے محکمہ زراعت کے شعبہ توسیع و ترویج سے رابطہ رکھنا چاہئے۔ گرمی کی لہر کے دوران باغبان کو چاہئے کہ وہ پودوں کو ہلکا پانی لگائے۔ اس طرح پودوں کے اندر پانی کا ذخیرہ بڑھ جاتا ہے اور وہ گرمی کی شدت کو برداشت کر لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ پودوں کی جڑوں کے گرد ملچنگ کرنے سے بھی زمین میں نمی کا تحفظ ہوتا ہے۔ ملچنگ کیلئے گھاس پھونس، بھوسہ، پرانی بوریاں یا پلاسٹک شیٹ استعمال کی جا سکتی ہیں۔ ملچنگ سے زمین کا درجہ حرارت معتدل رکھا جا سکتا ہے اور اس طرح زمین میں سے پانی کا ضیاع بہت کم ہوتا ہے۔ ملچنگ زمین کے درجہ حرارت کو بڑھنے نہیں دیتی جس سے پھل کے میٹھے پن کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور زمین میں نامیاتی مادہ کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔ ملچنگ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پودے کے چاروں طرف پھلی گھاس کا تقریباً ایک فٹ دائرہ بنا کر اس پر گرمی کے موسم میں 4 سے 6 انچ موٹی تہہ بچھا دی جائے۔ ملچنگ کرنے سے پہلے زمین کو اچھی طرح گوڈی کر کے جڑی بوٹیوں کو ختم کر لینا چاہئے۔ ملچنگ کرنے کے بعد جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً گوڈی کرتے رہیں۔ ترشہ باغات میں مخلوط فصلات کی کاشت سے گریز کیا جائے اور گرمیوں کے چاہ جات (مکئی، لوبیا اور فصل کپاس وغیرہ) پر گوڑ کاشت نہ کی جائیں۔ زمین کی زرخیزی برقرار رکھنے کیلئے ترشہ باغات میں نامیاتی کھادوں کا استعمال بڑھایا جائے۔ اس مقصد کیلئے ان باغات میں بہتر کاشت کی جائے اور موسم برسات سے پہلے اسے زمین میں بذریعہ ہل وغیرہ ملا دیا جائے۔ یاد رہے کہ بہتر کاشت کا یہ نامیاتی تحلیل صرف 2 ہفتے ہے اور یہ زمین میں نامیاتی مادہ کی کمی پوری کرنے کے علاوہ زمینی تحلیل کیلئے مفید جرثومے پیدا کرتا ہے جو کہ پاکستان میں بھی مختلف ترویج سے بہ طریقہ آبپاشی فروغ پا رہا ہے۔ ایسے سسٹم کے ذریعے کل فارم کردہ پانی کا 85 فیصد سے زیادہ حصہ پودوں کو استعمال کیلئے میسر آتا ہے اور جڑوں کے ذریعے خوراک (کھاد) بآسانی جا سکتی ہے۔ اگست کے آخر میں مون سون کی بارشیں اگر ہوں تو اس کے بعد نائٹروجن کی تیسری قسط ڈال دی جائے تاکہ پھل اپنا مناسب سائز حاصل کر سکے۔ 2 کلوگرام نائٹروجن کھاد سے اس کا 1/3 حصہ پھل توڑنے سے 2 ہفتے پہلے اور باقی 2/3 حصہ پھل توڑنے کے بعد ڈالنا چاہئے۔ نائٹروجن کی زیادتی سے پودوں کی بڑھوتری بڑھ جاتی ہے جس سے پودوں پر لگے پھل کے سائز میں کمی واقع ہوتی ہے۔ پھل کی مٹھاس کے ساتھ ساتھ اس کا رنگ بھی متاثر ہوتا ہے۔ پھل کی مٹھاس کے لئے پوٹاش کھاد کا استعمال ضروری ہے۔ پوٹاش کھاد کا 1/3 حصہ پھل توڑنے سے 2 ہفتے پہلے اور باقی 2/3 حصہ پھل توڑنے کے بعد ڈالنا چاہئے۔ پوٹاش کھاد کے استعمال سے پھل کی جلد موٹی ہو جاتی ہے جس سے پھل کی حفاظت ہوتی ہے۔ پوٹاش کھاد کے استعمال سے پھل کی شکل و صورت بہتر